اس کی قسمیں، ضرورت واہمیت، نوعیت وکیفیت اور مختلف ادوار میں اجتہاد کے نمونے وغیرہ بیان کرنے کے بعد اصول فقہ کے مباحث ومسائل کی روشنی میں استدلال واستنباط کے مختلف ضوابط وقواعد اور اختلاف فقہاء اور اس کے وجوہ واسباب ان سب پر مفصل اور واضح گفتگو کی گئی ہے آج کل عالم اسلام میں ہر جگہ اجتہاد کا چرچا ہے جو حضرات براہ راست۔ اصول فقہ کی عربی کتابوں سے استفادہ نہیں کرسکتے ان کے لئے اس کتاب کا مطالعہ دلچسپ، مفید اور معلومات افزا ہوگا۔

پرانے چراغ حصہ دوم از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی تقطیع متوسط ضخامت ۴۳۱ صفحات، کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد؛ درج نہیں، پتہ؛ مکتبہ فردوس مکارم نگر لکھنؤ۔

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی ہندوستان اور بعض بیرون ہند کے عظیم الشان سیاسی، علمی، ادبی اور دینی شخصیتوں جن سے مولانا کے تعلقات یا صاحب سلامت تھی اور اپنے دوستوں، عزیزوں اور رفقائے کار کی وفات پر وقتاً فوقتاً تاثراتی مضامین ومقالات لکھتے رہے ہیں، ان مضامین کا ایک مجموعہ جو زیر تبصرہ کتاب کا حصہ اول تھا چند سال پہلے شائع ہو کر مقبول عام وخاص ہو چکا ہے۔ یہ کتاب جو حصہ دوم ہے اس میں چوبیس نما کے درج ہیں۔ خاکہ نگاری ایک مستقل فن ہے اس کا حق ادا کرنے کیلئے عمیق قوت مشاہدہ، تحلیل وتجزیہ کی صلاحیت واستعداد اور پھر زبان وبیان پر پوری قدرت درکار ہے مولانا میں یہ صفات بدرجۂ اتم موجود ہیں اس بنا پر اس کتاب میں جن حضرات کا ذکر ہے۔ مولانا کے معجز رقم قلم نے ان کی شخصیتوں کی عکاسی وتصویر کشی اس عمدگی اور خوبصورتی سے کی ہے کہ یہ شخصیتیں قاری کی نظر کے سامنے چلتی پھرتی نظر آنے لگتی ہیں اور انہیں دیکھ کر کبھی دل سے بیساختہ آہ نکلتی ہے اور کبھی زبان سے واہ! جو کچھ لکھا ہے قوت وزور بیان کے باوجود اعتدال اور توازن کے ساتھ لکھا ہے، چنانچہ بڑی سے بڑی شخصیت میں بھی اگر کوئی کمزوری